29 دسمبر 2012

روزنامہ سیاست حیدرآباد

ادبی ڈائری

سلیمان اطہر جاوید

رباعیات انیس

اردو میں مراثی اور مراثی نگاروں پر ایسا کچھ زیادہ نہ سہی قابل لحاظ تحقیقی کام ضرور ہوا ہے۔ تنقید نے بھی اس طرف توجہ کی ہے۔ مراثی کے متعلقہ موضوعات پر بھی لکھنے والوں نے خاصا لکھا ہے بلکہ مراثی کی ترتیب، تالیف اور تدوین بھی ہوتی رہی ہے۔ مراثی کی سماجی اور ادبی معنویت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اب مرثیہ سے صرف مذہبی جذبات کی تسکین نہیں ہوتی اس کی سیاسی اور سماجی عصری معنویت بھی جلوہ دکھاتی ہے۔ شبلی نے موازنہ انیس و دبیر تحریر کرکے ایک وسیع تناظر سے متعارف کیا۔ مذہبی جذبات کا احترام کیا ہی اس کی آفاقی معنویت پر بھی روشنی ڈالی اس کی عصری حسیت پر گفتگو کی۔ یوں مرثیہ کو ایک اہم صنف کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ شبیر کی مداحی میں انیس کی پانچویں پشت رہی ہوانیس اور دبیر متخالف محاذوں پر مرثیہ کا پرچم بلند کرتے رہے۔ انفرادی طور پر بھی ان دونوں کی خدمات نا قابل فراموش رہیں۔ مراثی اور مراثی نگاروں پر لکھنے والوں میں شبلی کو امتیاز اور اولیت حاصل ہے۔ پھر مسعود حسن رضوی ادیب، نیر مسعود، شبیہ الحسن سے ہوتا ہوا ڈاکٹر رشید موسوی تک چلتا ہے۔ کوئی شبہ نہیں آج بھی مرثیہ نگاروں پر کام کرنے والوں کا اپنا مقام ہے جن میں قابل ذکر ڈاکٹر سید تقی عابدی ہیں۔ تقی عابدی کا شمار نہ انیسیوں میں ہے اور نہ دبیریوں میں۔ انہوں نے ان بلند قامت عظیم شاعروں پر گراں قدر تحقیقی، تدوینی، تالیفی اور تنقیدی کام کئے ہیں۔ ان کے اونچے قد کو کچھ اور اونچا کردیا ہے۔ عابدی طب کے ڈاکٹر ہیں لیکن خود کو ادب کا مریض کہتے ہیں۔ پتہ نہیں ڈاکٹر صاحب اتنا وقت کیسے نکال لیتے ہیں کہ ایسے سنجیدہ کام توجہ سے کرسکیں۔ علاوہ ازیں اپنے پیشہ طب کی ان کی مصروفیات اپنی جگہ خوش اسلوبی سے انجام پاجاتی ہیں۔ گزشتہ ہفتہ چند ایک روز کے لئے وہ حیدرآباد تھے جہاں ان کی تازہ تصنیف ''دیوان رباعیات انیس'' کی رسم اجراء اور مولانا آزاد کلب کے زیر اہتمام توسیعی لکچر بعنوان ''کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار'' تھا۔ ہوٹل انمول کانٹی نینٹل میں اپنے توسیعی خطبہ کے دوران انہوں نے بتایا کہ ابھی چار پانچ کتابوں کے مسودے اشاعت کے منتظر ہیں۔ لیجئے ان کی ایک اور کتاب شائع ہوچکی ہے ''دیوان رباعیات انیس'' جو 579 رباعیات پر مشتمل ہے۔ اس تقریب کی صدارت فرمارہے تھے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر محمد میاں۔ پروفیسر محمد میاں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اگرچہ وہ اردو ادب کے طالب علم نہیں رہے لیکن بچپن میں انہوں نے ابتدائی جماعتوں میں اردو پڑھی ہے وہ انیس اور دبیر سے واقف ہیں۔ پروفیسر محمد میاں نے کہا کہ ان کا پسندیدہ شعر، سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا، ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادب میں تنقید کی بڑی اہمیت ہے لیکن تنقید برائے تنقید نہیں ہونی چاہئے بلکہ تنقید سے ادب اور معاشرہ کی اصلاح وفلاح کا کام لیا جائے۔ ایسی تنقید کی اہمیت ہمیشہ رہے گی تاکہ معاشرہ کھلی فضا میں سانس لے سکے۔ شیخ الجامعہ نے فرمایا کہ اردو کو ضروری اور اہم کتابوں کی ضرورت ہے۔ اردو سے دیگر زبانوں میں اور دیگر زبانوں سے اردو میں ترجمہ یہ اردو کے حق میں مفید ثابت ہوگا۔ اس طرح کام بڑھے گا اور ترقی کی صورتیں پیدا ہوں گی۔ پروفیسر محمد میاں نے اپنے دورہ کینیڈا کے موقع پر ٹورینٹو میں تقی عابدی صاحب کی ذاتی لائبریری دیکھنے کا جو موقع ملا اس کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے تقی عابدی کی اردو زبان وادب سے گہری دلچسپی اور تصنیف وتالیف کی مصروفیات کی ستائش کی ڈاکٹر عابدی کے ہاں کینیڈا میں نایاب کتابوں کے نسخوں کے تعلق سے کہا کہ اگر یہ نسخے اور مخطوطات اردو یونیورسٹی کے حوالے کردی جائیں تو زیادہ سے زیادہ لوگ استفادہ کرسکیں گے۔ اور یہ اردو کی لائق ستائش خدمت ہوگی۔ پروفیسر تقی عابدی نے اپنے خطبہ میں کہا کہ اردو تنقید نے انیس کے ساتھ انصاف نہیں کیا ہے۔ انیس کا مطالعہ کیجئے، ہمارے ذہن اور ضمیر کا اندازہ ہوگا۔ انیس کے مراثی کی تعداد (213) ہے اور ان مرثیوں میں اشعار کی تعداد کوئی 28 ہزار ہے۔ رباعی کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ انیس رباعیات کے بادشاہ ہیں۔ انہوں نے میز پر بیٹھ کر بھی رباعیات سنائیں۔ ہوتا کچھ ایسے تھا کہ شاعر منبر پر مرثیہ سنانے سے قبل ایک دو رباعیات پڑھتا تھا۔ انیس نے بھی یہی طریقہ اپنایا۔ ان کی رباعیاں عموماً فلسفیانہ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں ان میں اخلاقی اقدار کو بھی پیش کیا جاتا ہے۔ انیس نے ایسی رباعیاں زیادہ ترفی البدیہ کہی ہیں۔ انیس نے رباعی کے فن کے تقاضوں کو بہ ہر صورت ملحوظ رکھا ہے۔ پروفیسر بیگ احساس نے اپنے گراں قدر تبصرے میں انیس کے خاندانی حالات پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ انیس خاصی رکھ رکھاؤ کی حامل شخصیت تھے ان کی رباعی فکر اور تفکر دونوں کا احاط کرتی ہے۔ پروفیسر بیگ احساس نے کہا کہ انیس نے کئی مجالس بھی پڑھی ہیں۔ پروفیسر فاطمہ پروین نے اپنے دلکش خطاب میں مرثیہ اور رباعی کی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔ بیگ احساس نے کہا کہ انیس کو حیدرآباد سے ایک خاص تعلق خاطر تھا۔ وہ حیدرآباد آئے اور یہاں مجالس پڑھیں اور اپنے مرثیے سنائے۔ حیدرآباد کے امراء روساء اور وزراء نے انیس کی خاطر داری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ رعیت نے بھی ان کا استقبال کیا۔ انیس کو حیدرآباد سے جو جذباتی وابستگی تھی اس کا اندازہ ہوگا۔ یہ رباعی

اللہ رسول حق کی امداد رہے
سر سبز یہ شہر فیض بنیاد رہے
نواب ایسا رئیس اعظم ایسے
یارب آباد حیدرآباد رہے

پروفیسر فاطمہ پروین نے اپنے دلنشین خطاب میں سب سے پہلے ڈاکٹر محی الدین قادری کو خراج عقیدت پیش کیا کہ ان کی مساعی تھیں کہ مرثیہ اور مرثیہ نگاروں کے سلسلے میں چہل پہل دکھائی دیتی ہے۔ انھوں نے یاد دلایا کہ انیس مراثی کے ذریعہ اخلاقی اقدار کو عام کرنا چاہتے تھے۔ ہمارے معاشرہ میں رباعی کے مطالعہ کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ زندگی کو سمجھنے کے لئے انیس کو سمجھئے اور انیس کو سمجھنے کے لئے ان کی رباعیات کو سمجھنا چاہئے۔ انیس کی رباعیات ان کی دور کے معاشرتی ادبی اور اخلاقی اقدار کی ترجمان ہیں۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے اس موقع پر معروف رباعی گو شاعر امجد حیدرآبادی کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ اپنی رباعیات کی وجہ سے امجد کا نام سدا زندہ و پائندہ رہے گا۔ تقی عابدی کے بموجب انہوں نے امجد کی رباعی گوئی پر بھی کام شروع کردیا ہے انشاء اللہ اس کی تکمیل جلد ہوگی اور پھر اشاعت عمل میں آئے گی۔ پروفیسر اشرف رفیع نے کہا کہ ڈاکٹر تقی عابدی نے مرثیوں کے بارے میں جو تحقیقی اور تنقیدی کام ہوا ہے وہ نہایت اہم ہے۔ سچ پوچھئے تو انہوں نے تحقیق کا حق ادا کیا ہے۔ مراثی کا خاص طور پر لکھنؤ میں زور و شور رہا ہے لیکن 1857ء کے بعد لکھنؤ کے حالات ہی بدل جاتے ہیں۔ سیاسی اور سماجی منظر نامہ کچھ اور ہوجاتا ہے۔ زندگی اور زمانے میں ہونے والی تبدیلیوں کا ہر ذی روح پر اثر ہونا تھا چنانچہ لکھنؤ کے منظر نامہ کا بھی ان سے دوچار ہونا تھا۔ ان تبدیلیوں کا شعر وادب پر اثر ناگزیر رہا۔ مرثیہ پر بھی یہ تبدیلیاں موثر ہوئیں لکھنؤ میں بھی حالات ایسے رہے۔ مرثیہ کے حوالے سے انیسئے اور دبیریئے شعر وادب کی دنیا میں اپنی آواز بلند کرتے رہے۔ انیس نے نہ انیسیوں کا ساتھ دیا اور نہ دبیریوں کے حق میں کچھ کہا۔ انہوں نے شعر وادب کے حق میں ووٹ دیا۔ انہوں نے شعر وادب کے حوالے سے شستہ وشائستہ اقدار کی تائید کی۔ انہوں نے (اور دبیر نے بھی) ادبی موسم کو خوش گوار رکھا۔ ان دونوں انیس اور دبیر کی بزرگی اور برگزیدگی اسی میں ہے۔ پروفیسر محمد میاں نے جو اس تقریب کی صدارت فرمارہے تھے اپنی دفتری مصروفیات کے سبب زیادہ وقت نہ دے سکے۔ اپنے صدارتی خطبے کے بعد انہوں نے اجازت چاہی اور پروفیسر پدم شری مجتبیٰ حسین سے خواہش کی کہ وہ تقریب کے دوسرے حصے کی صدارت کریں۔ مجتبیٰ حسین نے اپنے صدارتی خطاب میں اپنے انداز میں محفل کو خوش گوار بنادیا۔ سامعین نے دھیمے دھیمے قہقہوں سے داد دی۔ ابتداء میں ڈاکٹر نسیم الدین فریس نے شیخ الجامعہ پروفیسر محمد میاں کا تعارف کرایا اور اردو یونیورسٹی اور اردو کی ترویج وترقی کے تعلق سے ان کی مساعی کی ستائش کی۔ بانی وصدر مولانا آزاد کلب اور ڈپٹی ڈائرکٹر C.P.D. UMT مانو ڈاکٹر شجاعت علی راشد نے پروفیسر بیگ احساس کا تعارف کرایا اور تقریب کی کارروائی شائستہ انداز میں چلائی۔ آخر میں مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور یہ خوبصورت محفل اختتام کو پہنچی۔

ڈاکٹر تقی عابدی کا میر انیسؔ پر توسیعی لکچر

ڈاکٹر سید تقی عابدی کی مرتبہ ''دیوانِ رباعیات انیسؔ'' کی رسم اجرائی 26/ڈسمبر 2012 چہارشنبہ کو شام 6 بجے ہوٹل انمول کانٹی نینٹل روبرو سکریٹریٹ میں وائس چانسلر اردو یونیورسٹی پروفیسر محمد میاں انجام دیں گے۔ کنوینر ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد بانی وصدر کلب، ڈپٹی ڈائرکٹر سی پی ڈی یوایم ٹی مانو کے بموجب پدم شری مجتبیٰ حسین، پروفیسر اشرف رفیع، پروفیسر بیگ احساس، پروفیسر فاطمہ پروین، اعزازی مہمان ہونگے۔ ڈاکٹر تقی عابدی ''کلام انیسؔ'' پر توسیعی لکچر بھی دیں گے۔

گواہ - حیدرآباد

ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف 'دیوان رباعیات انیس' کی رسم رونمائی ولکچر

حیدرآباد۔ 19۔ ڈسمبر: (پریس نوٹ): مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیر اہتمام ممتاز طبیب، ادیب، محقق، نقاد وشاعر ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینڈا) ویزیٹنگ فیلو شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کی تازہ ترین تصنیف 'کلیات انیس دیوان رباعیات انیس' کی تقریب رسم رونمائی وتوسیعی لکچر 'کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار' کا 26 ڈسمبر کی شام چھ بجے ہوٹل انمول کانٹی نینٹل روبرو سکریٹریٹ مقرر ہے۔ پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد شدنی اس تقریب میں بدست صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف 'دیوان رباعیات انیس' کی رسم رونمائی عمل میں آئے گی۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد، کنوینر بانی وصدر کلب ڈپٹی ڈائرکٹر سی پی ڈی یوایم ٹی مانو کے بموجب پدم شری پروفیسر مجتبیٰ حسین نامور مزاح نگار وکالم نویس اور پروفیسر اشرف رفیع مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر بیگ احساس اور پروفیسر فاطمہ پروین 'دیوان رباعیات انیس' پر تبصرہ پیش کریں گے۔ ڈاکٹر نسیم الدین فریس مہمان خصوصی کا تعارف کروائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی اس موقع پر کلام انیس میں ادبی واخلاقی اقدار پر اپنا توسیعی لکچر پیش کریں گے۔ مزید تفصیلات کے لیے 09346258762 پر ربط کریں۔

سیاست 20/12/12

اعتماد ۲۹ دسمبر ۲۰۱۲

کوئی بھی تحقیق حتمی اور مکمل نہیں ہوسکتی: پروفیسر محمد میاں

دیوان رباعیات انیس کی رسم رونمائی۔ڈاکٹر تقی عابدی اور دوسروں کا خطاب

حیدرآباد-28/ڈسمبر (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اردو کی کتابیں اگر دیگر زبانوں میں ترجمہ کی جائیں تو اس کے لئے ہر ممکن تعاون دیا جائے گا تاہم اس کے لئے ضروری ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ موضوع بھی اردو والوں بالخصوص اردو یونیورسٹی کے طلبا کے نصاب سے مربوط ہو۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر یونیورسٹی نے ممتاز طبیب، محقق، ادیب، دانشور و نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینڈا) وزیٹنگ فیلو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ اردو کی نئی تصنیف "دیوان رباعیات انیس" کی رسم رونمائی و توسیعی لکچر کے موقع پر اپنے صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیر اہتمام ہوٹل انمول کانٹیننٹل حیدرآباد میں منعقدہ اس تقریب کا آغاز کنوینر و بانی صدر کلب ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد ڈپٹی ڈائرکٹر CPDUMT مانو کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ پروفیسر محمد میاں نے کہا کہ کوئی بھی تحقیق کبھی بھی حتمی اور مکمل نہیں ہوسکتی۔ تحقیق دراصل ایک عمل مسلسل کا نام ہے۔انہوں نے کہا کہ تنقید برائے تنقید پسندیدہ عمل نہیں ہے تاہم تعمیری تنقید سب کے لئے فائدہ مند ہوسکتی ہے۔ پروفیسر محمد میاں نے ڈاکٹر عابدی سے خواہش کی کہ وہ اپنی تمام کتابیں اردو یونیورسٹی کی لائبریری کو بطور تحفہ دیں تاکہ ان سے نسل نو زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکے۔ پروفیسر محمد میاں نے اس موقع پر یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ڈاکٹر تقی عابدی کے وزیٹنگ فیلو کی معیاد میں ای سال کی توسیع کا اعلان کرتے ہوئے پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ رجسٹرار انچارج یونیورسٹی سے خواہش کی کہ وہ ڈاکٹر عابدی کی تمام کتابوں کو یونیورسٹی کے لئے حاصل کرنے پر عائد ہونے والے ترسیلی مصارف یونیورسٹی کی جانب سے ادا کریں۔ پروفیسر محمد میاں نے ڈاکٹر عابدی کو رباعیات انیس کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے قرعہ اندازی کے ذریعہ اس تقریب کے دس شرکاء کو "رباعیات انیس" کی کاپی بطور تحفہ پیش کی۔ قبل ازیں پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو مانو کی جانب سے ڈاکٹر تقی عابدی کا تعارف پیش کئے جانے کے بعد رباعیات انیس کی اشاعت پر ڈاکٹر عابدی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس کتاب کی اشاعت کا مقصد نہایت مبسوط ہے۔ فارسی اور پھر اردو ادب کی خدمت کی ہے۔ پروفیسر فاطمہ پروین شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ نے بھی مخاطب کیا۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے "کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار" پر اپنے توسیعی لکچر دیا۔ پروفیسر اشرف رفیع سابق صدر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ نے بحیثیت مہمان اعزازی اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر عابدی کی کوئی بھی تحقیق یا تخلیق موضوع کی گہرائی اور گیرائی کا مکمل احاطہ کرتی ہے۔ اسی لئے ان کی ہر کتاب کافی ضخیم ہوتی ہے۔انہوں نے ڈاکٹر عابدی کی اگلی تصنیف (نظم طباطبائی) کی اشاعت کے لئے اہم مواد فراہم کرنے کی پیشکش کی۔ مجتبیٰ حسین نے بھی اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عابدی کو مبارکباد دی۔ کنوینر ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد نے نظامت کی اور کلمات تشکر پیش کئے۔ صدر اجلاس پروفیسر محمد میاں کے ہاتھوں قرعہ اندازی کے ذریعہ ڈاکٹر رحیم الدین کمال، ڈاکٹر مسعود جعفری، پروفیسر سلیمان اطہر جاوید، جناب روف خیر، جناب سید فرید الدین، جناب سید ابوالحسن عابدی، جناب محمد عبدالنعیم، جناب مشتاق حیدرآبادی، جناب امیر علی اور جناب سمیر نے دیوان رباعیات انیس بطور تحفہ حاصل کیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پراکٹر و ڈین پروفیسر محمد ظفر الدین، ڈاکٹر ابوالکلام، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، جناب منظور الدین، ڈاکٹر سید تقی خان، پروفیسر مجید بیدار، ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم، ڈاکٹر شیخ سلیم وغیرہ بھی اس تقریب میں موجود تھے۔

”دیوان رباعیات انیس“ کی رسم رونمائی وتوسیعی لکچر

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیراہتمام ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینڈا) ویزیٹنگ فیلو شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کی تازہ ترین تصنیف ”کلیات انیس، دیوان رباعیات انیس“ کی تقریب رسم رونمائی وتوسیعی لکچر ”کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار“ کا 26/ دسمبر کی شام چھ بجے پہلی منزل ہوٹل انمول کانٹینٹل، روبرو اے پی سکریٹریٹ حیدرآباد میں انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد شدنی اس تقریب میں بدست صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف ”دیوان رباعیات انیس“ کی رسم رونمائی عمل میں آئے گی۔ میرانیس کی 579 رباعیات پر مشتمل 500 صفحات سے زائد اس ضخیم کتاب میں ڈاکٹر سید تقی عابدی کا 150 صفحات سے زائد مقدمہ اور تین زمروں اور موضوعات میں منقسم میرانیس کی 579 رباعیات شامل ہیں۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد، ڈپٹی ڈائرکٹرسی پی ڈی یو ایم ٹی مانو کے بموجب پروفیسر مجتبیٰ حسین نامور مزاح نگار و کالم نویس اور پروفیسر اشرف رفیع اس تقریب کے مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر بیگ احساس، صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور پروفیسر فاطمہ پروین شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ ”دیوان رباعیات انیس“ پر تبصرہ پیش کریں گے۔ ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مہمان خصوصی کا تعارف کروائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی اس موقع پر ”کلام انیس میں ادبی و اخلاقی اقدار“ پر اپنا توسیعی لکچر پیش کریں گے۔ چونکہ ڈاکٹر سید تقی عابدی کی کتابیں فروخت کیلئے شائع نہیں کی جاتیں اور صرف ان کی اپنی ویب سائٹ www.drtaqiabedi.com پر دستیاب رہتی ہیں۔ لہٰذا رسم رونمائی کے موقع پر صدر اجلاس پروفیسر محمد میاں کے ہاتھوں قرعہ اندازی کے ذریعہ صرف دس شرکائے تقریب کو بطور تحفہ پیش کی جائیں گی۔ تمام مدعوئین ادب دوست خواتین و حضرات پرستاران میرانیس و ڈاکٹر سید تقی عابدی سے بپابندی وقت اس تقریب میں شرکت کی پرخلوص خواہش کی گئی ہے۔

راشٹریہ سہارا حیدرآباد
19/12/12

ڈاکٹر سید تقی عابدی (کنیڈا) ”دیوان رباعیات انیس“ کی رسم رونمائی وتوسیعی لکچر

حیدرآباد۔18۔دسمبر (راست) مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیراہتمام ممتاز طبیب‘ ادیب‘ محقق‘ نقاد وشاعر ڈاکٹر سید تقی عابدی (کنیڈا) ویزٹنگ فیلو‘ شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کی تازہ ترین تصنیف ”کلیات انیس“ ”دیوان رباعیات انیس“ کی تقریب رسم رونمائی و توسیعی لکچر ”کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار“ کا 26 دسمبر کی شام 6 بجے پہلی منزل ہوٹل انمول کانٹی نینٹل روبرو اے پی سکریٹریٹ حیدرآباد انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد شدنی اس تقریب میں بدست صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف ”دیوان رباعیات انیس“ کی رسم رونمائی عمل میں آئے گی۔ میرانیس کی 579 رباعیات پر مشتمل 500 صفحات سے زائد اس ضخیم کتاب میں ڈاکٹر سید تقی عابدی کا 150 صفحات سے زائد مقدمہ اور تین زمروں اور موضوعات میں منقسم میرانیس کی 579 رعبایات شامل ہیں۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد کنوینر بانی وصدر کلب ڈپٹی ڈائرکٹرسی پی ڈی یو ایم ٹی مانو کے بموجب پدم شری پروفیسر مجتبیٰ حسین نامور مزاح نگار و کالم نویس اور پروفیسر اشرف رفیع سابق صدر شعبۂ اردو‘ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد اس تقریب کے مہمان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور پروفیسر فاطمہ پروین پروفیسر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ ”دیوان رباعیات انیس“ پر تبصرہ پیش کریں گے۔ ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو‘ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مہمان خصوصی کا تعارف کروائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی اس موقع پر ”کلام انیس میں ادبی و اخلاقی اقدار“ پر اپنا توسیعی لکچر پیش کریں گے۔

19/12/12 اعتماد

تصنیف ”دیوان رباعیات انیس“ کی رسم رونمائی

حیدرآباد۔18ڈسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیراہتمام ڈاکٹر سید تقی عابدی کینڈا ویزیٹنگ فیلو‘ شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کی تازہ ترین تصنیف ”کلیات انیس دیوان رباعیات انیس“ کی تقریب رسم رونمائی و توسیعی لکچر ”کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار“ کا 26 ڈسمبر کی شام 6 بجے پہلی منزل ہوٹل انمول کانٹی نینٹل روبرو اے پی سکریٹریٹ میں انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد شدنی اس تقریب میں بدست صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف ”دیوان رباعیات انیس“ کی رسم رونمائی عمل میں آئے گی۔ میرانیس کی 579 رباعیات پر مشتمل 500 صفحات سے زائد اس ضخیم کتاب میں ڈاکٹر سید تقی عابدی کا 150 صفحات سے زائد مقدمہ اور تین زمروں اور موضوعات میں منقسم میرانیس کی 579 رباعیات شامل ہیں۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد کنوینر بانی وصدر کلب ڈپٹی ڈائریکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی مانو کے بموجب پدم شری پروفیسر مجتبیٰ حسین نامور اور مزاح نگار و کالم نویس اور پروفیسر اشرف رفیع سابق صدر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ حیدرآباد اس تقریب کے مہمان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور پروفیسر فاطمہ پروین‘ پروفیسر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ ”دیوان رباعیات انیس“ پر تبصرہ پیش کریں گی۔ ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مہمان خصوصی کا تعارف کروائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی اس موقع پر ”کلام انیس میں ادبی اخلاقی اقدار“ پر اپنا توسیعی لکچر پیش کریں گے چونکہ ڈاکٹر سید تقی عابدی کی کتابیں فروخت کیلئے شائع نہیں کی جاتیں اور صرف انکی اپنی ویب سائٹ www.drtaqiabedi.com پر دستیاب رہتی ہیں۔ لہذا رسم رونمائی کے موقع پر صدر اجلاس پروفیسر محمد میاں کے ہاتھوں قرعہ اندازی کے ذریعہ صرف دس شرکائے تقریب کو بطور تحفہ پیش کی جائیں گی۔

19/12/12

روزنامہ سیاست حیدرآباد
جمعہ ۲۸ ڈسمبر 2012ء

ڈاکٹر تقی عابدی کی کتاب دیوان رباعیات انیس کی رسم اجراء کے موقع پر پروفیسر محمد میاں، ڈاکٹر تقی عابدی، پدم شری مجتبیٰ حسین، پروفیسر اشرف رفیع، پروفیسر بیگ احساس، ڈاکٹر نسیم الدین فریس، پروفیسر فاطمہ پروین اور ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد دیکھے جاسکتے ہیں

میر انیس کا کلام امام باڑوں میں دفن کردیا گیا

’دیوان رباعیات انیس‘ کی رسم اجراء تقریب، پروفیسر محمد میاں اور تقی عابدی کا خطاب

حیدرآباد۔ 27۔ ڈسمبر: (سیاست نیوز): اردو ادب کے زوال کی اہم وجہ یہ ہے کہ مرثیوں کو امام باڑوں میں دفن کردیا گیا۔ مرثیہ حسن یوسف ہے۔ مرثیہ میں وہ اوصاف ہیں کہ وہ تہذیبی سطح پر پڑھائی جاسکتی ہے۔ صنف مرثیہ کے ذریعے اردو ادب کی بہترین خدمات کی جاسکتی ہے جس صنف میں سب سے زیادہ اشعار کہے گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سید تقی عابدی ممتاز محقق و دانشور نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے ’کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار‘ کے زیر عنوان اپنے خطاب میں کیا۔ مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیر اہتمام ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تحقیقی کتاب ’دیوان رباعیات انیس‘ کی رسم اجراء تقریب 26 ڈسمبر کو ہوٹل انمول کانٹیننٹل روبرو سکریٹریٹ کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ میر انیس کے 213 مرثیے کی تحقیق میں نے کی۔ میر انیس نے تقریباً 82 ہزار اشعار کہے ان کے کلام میں 8 تا 12 فیصد بین کا حصہ ہوتا ہے باقی ادب ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر انیس نے بہت سی رباعیاں فی البدیہہ کہی ہیں۔ ’دیوان رباعیات انیس‘ کی رسم اجراء بدست پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی عمل میں آئی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ تقی عابدی کی کتاب کی رسم اجراء دیتے ہوئے مجھے خوشی محسوس ہورہی ہے میں نے تقی عابدی کی لائبریری کناڈا میں دیکھی اور جتنی کتابیں میں نے وہاں ادب کے موضوع پر ان کی ذاتی لائبریری میں دیکھی وہ کسی دوسرے شخص کی ذاتی لائبریری میں نہیں ہیں۔ اگر وہ کچھ کتابیں ہماری یونیورسٹی کی لائبریری کے لیے دیں تو ہماری لائبریری کے اسٹاک میں ایک خوش آئند اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے انیس اور دبیر کو اسکول میں پڑھا تھا۔ لیکن آج بھی میں ان کی شاعری کو نہایت عظیم شاعری تصور کرتا ہوں۔ انہوں نے یہ بات بھی کہی کہ تحقیق کبھی مکمل نہیں ہوتی اور اگر وہ مکمل ہوگئی تو تحقیق ختم ہوجاتی ہے۔ تنقید سے تحقیق کی راہیں ہموار ہوتی ہیں لیکن تنقید تہذیب کے دائرے میں ہونی چاہئے اور تنقید برائے اصلاح ہونی چاہئے۔ پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر نسیم الدین فریس نے ڈاکٹر تقی عابدی کا تعارف پیش کیا۔ مبصرین میں پروفیسر بیگ احساس اور پروفیسر فاطمہ پروین شامل تھے۔ پروفیسر بیگ احساس نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ سوچا جاتا ہے کہ بڑے شاعروں کے بارے میں بہت کچھ لکھا جاچکا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ نہ تو میر انیس پر اور نہ ہی دبیر پر بہت وقیع کام نہیں ہوا ہے۔ میر انیس واحد شاعر ہیں جن کے خاندان میں آٹھ نسلوں تک خاندان در خاندان شاعر پیدا ہوتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ تقی عابدی نے ایرانیوں کو رباعی کا موجد قرار دیا ہے۔ پروفیسر فاطمہ پروین نے کہا کہ تقی عابدی نے اس روایت کو برقرار رکھا ہے جسے محی الدین قادری زور نے قائم کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ’دیوان رباعیات انیس‘ کے ایک ایک صفحہ پر وہ کاوش اور کوشش نظر آتی ہے جو تقی عابدی کی دیدہ ریزی، محنت اور مشاقی کی غمازی کرتی ہے۔ انہوں نے تقی عابدی کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ انہوں نے اپنی کتاب میں غواصی کی رباعیوں کا ذکر نہیں کیا ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر اشرف رفیع نے کہا کہ انیس کا تعلق حیدرآباد سے بھی گہرا رہا ہے۔ 1857 کے بعد جب لکھنو کے حالات بدلے تو تہور حسین نے انہیں حیدرآباد آنے کی دعوت دی وہ گلبرگہ تک ٹرین میں آئے (اس وقت صرف گلبرگہ تک ٹرین کی سہولت تھی) اور وہاں سے ٹانگہ میں سفر کرکے دس روز کے بعد حیدرآباد پہنچے اور محرم کے موقع پر جو مرثیہ پڑھا وہ 168 بند پر مشتمل تھا۔ پدم شری مجتبیٰ حسین نے صدارت کی ذمہ داری نبھاتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کرکے محفل کو قہقہہ زار بنا ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ میں اب تک تقی عابدی کی تقریر کے سحر میں گم ہوں جس طرح یہ کام کرتے ہیں میں دیکھ کر دنگ رہ جاتا ہوں۔ طب اور ادب کا جو سلسلہ تقی عابدی نے ملایا وہ لائق تعریف ہے۔ بلکہ انہوں نے اپنے کام کے ذریعہ ادب کے کئی ڈاکٹروں کی چھٹی کردی ہے۔ کام کرنے کا جو بل بوتا ان کے اندر ہے وہ حیرت ناک ہے۔ نظامت کے فرائض کنوینر جلسہ ڈاکٹر شجاعت علی راشد بانی وصدر کلب ڈپٹی ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی نے بخوبی انجام دیے۔ کنوینر جلسہ کے شکریہ پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔ قرعہ اندازی کے ذریعے دس افراد کے درمیان دیوان رباعیات انیس کی تقسیم عمل میں آئی۔۔

ONE SITTING (Recognised Universities)
10th, INTER : NIOS/APOSS
BA, B.Com, B.Sc, BBA, BBM, MA, M.Com, M.Sc, MBA, MCA, Diploma, B.Tech
D.Ed & B.Ed Seats Avallable
NICC NATIONAL INSTITUTE OF CORRESPONDENCE COURSES
AMEER PET : 9908887722, 9908887733
DILSUK NAGAR : 9000590044, 9000690044

گمشدگی کاغذات
منکہ محمد اقبال ابن محمد عبدالمجید مرحوم ' ساکن مکان 18-8-244/B/24/1 معین باغ ' حیدرآباد بتاریخ 21-12-2012 معین باغ سے عیدی بازار جارہا تھا میرے ہاتھ سے ایک پالیتھین کی تھیلی جس میں گھر کے

چہلم شبیہ پیغمبر شہزادہ علی اکبرؑ
بناء کردہ جدم نواب میر شمشیر حسین خاں مرحوم
۱۴ صفر المظفر رواں بعد نمازِ مغربین
بمقام "امکاس ہاؤز" دارالشفاء مقرر ہے
حجۃ الاسلام مولانا سید لقمان حسین الموسوی صاحب قبلہ
بیان فرمائیں گے
۱۴ صفر المظفر رواں بوقت ۱۰ ساعت شب
بمقام عبادت خانہ حسینی دارالشفاء مقرر ہے
آفتاب عزا مولانا سید حیدر زیدی صاحب قبلہ
بیان فرمائیں گے

روزنامہ راشٹریہ سہارا
حیدرآباد، 28 دسمبر 2012، جمعہ
AROUND H
www.samaylive.com, w

کوئی بھی تحقیق حتمی اور مکمل نہیں ہوسکتی

تحقیق دراصل ایک عمل مسلسل کا نام ہے۔ پروفیسر محمد میاں و دیگر کا خطاب

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اردو کی کتابیں اگر دیگر زبانوں میں ترجمہ کی جائیں تو اس کے لیے ہر ممکن تعاون دینے کے لیے تیار ہے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ موضوع میں بھی اردو والوں بالخصوص اردو یونیورسٹی کے طلباء کے نصاب سے مربوط ہو۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر یونیورسٹی نے ممتاز دانشور و نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینڈا) وزیٹنگ فیلو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ اردو کی نئی تصنیف ''دیوان رباعیات انیس'' کی رسم رونمائی و توسیعی لکچر کے موقع پر اپنے صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیر اہتمام ہوٹل انمول کانٹی نینٹل حیدرآباد میں منعقد کی گئی اس پر اثر تقریب کا آغاز کنوینر و بانی صدر کلب ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد ڈپٹی ڈائرکٹر CPDUMT مانو کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ پروفیسر محمد میاں نے کہا کہ کوئی بھی تحقیق کبھی بھی حتمی اور مکمل نہیں ہوسکتی۔ تحقیق دراصل ایک عمل مسلسل کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنقید برائے تنقید پسندیدہ عمل نہیں ہے تاہم تعمیری تنقید سب کے لیے فائدہ مند ہوسکتی ہے۔ پروفیسر محمد میاں نے کینڈا میں ڈاکٹر عابدی کی نجی لائبریری کو انتہائی نادر و نایاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں قدیم و جدید سینکڑوں کتابیں ایسی ہیں جو شائد ہی کسی اور کے پاس ہوں گی۔ انہوں نے ڈاکٹر عابدی سے خواہش کی کہ وہ اپنی تمام کتابیں اردو یونیورسٹی کی لائبریری کو بطور تحفہ دیں تاکہ اس سے نسل نو زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکے۔ پروفیسر محمد میاں نے اس موقع پر یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ڈاکٹر تقی عابدی کے وزیٹنگ فیلو کی معیاد میں ایک سال کی توسیع کا اعلان کرتے ہوئے پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ رجسٹرار انچارج یونیورسٹی سے خواہش کی کہ وہ ڈاکٹر عابدی کی تمام کتابوں کو یونیورسٹی کے لیے حاصل کرنے پر عائد ہونے والے ترسیلی مصارف یونیورسٹی کی جانب سے ادا کریں۔ پروفیسر محمد میاں نے ڈاکٹر عابدی کو رباعیات انیس کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے قرعہ اندازی کے ذریعہ اس تقریب کے دس شرکاء کو رباعیات انیس کی کاپی بطور تحفہ پیش کی۔ قبل ازیں پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو مانو کی جانب سے ڈاکٹر تقی عابدی کا تعارف پیش کیے جانے کے بعد رباعیات انیس کی اشاعت پر ڈاکٹر عابدی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس کتاب کی اشاعت کا مقصد نہایت مبسوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاندان میر انیس نے تین صدیوں تک پہلے فارسی اور پھر اردو ادب کی خدمت کی ہے۔ پروفیسر بیگ احساس نے کہا کہ ڈاکٹر عابدی نے انیس کے حالات زندگی پر بھی مستند حوالوں کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ پروفیسر فاطمہ پروین شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ نے کہا کہ ڈاکٹر عابدی کی تصانیف کے پیچھے ان کا خون جگر شامل ہے۔ اس کتاب میں شامل ان کا 150 صفحات پر محیط مقدمہ اور 500 صفحات پر مشتمل کتاب اس بات کا بین ثبوت ہے کہ ڈاکٹر عابدی نے رباعیات انیس کا انتہائی عرق ریزی کے ساتھ تجزیہ کیا ہے۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار پر اپنے توسیعی لکچر میں کہا کہ میر انیس محاورات کے شہنشاہ ہیں۔ پروفیسر اشرف رفیع نے بحیثیت مہمان اعزازی اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر عابدی کی کوئی بھی تحقیق یا تخلیق موضوع کی گہرائی اور گیرائی کا مکمل احاطہ کرتی ہے۔ اسی لیے ان کی ہر کتاب کافی ضخیم ہوتی ہے۔ پدم شری مجتبیٰ حسین نے کہا کہ یہ کتاب پانچ کلو کی ہے اور اسے پڑھنے والے کی بھی صحت بنتی ہے۔ کنوینر ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد نے نظامت کی اور کلمات تشکر پیش کیے۔ صدر اجلاس پروفیسر محمد میاں کے ہاتھوں قرعہ اندازی کے ذریعہ ڈاکٹر رحیم الدین کمال، ڈاکٹر مسعود جعفری، پروفیسر سلیمان اطہر جاوید، رؤف خیر، سید فرید الدین، سید ابوالحسن عابدی، محمد عبدالنعیم، مشتاق حیدرآبادی، امیر علی، سمیر نے دیوان رباعیات انیس بطور تحفہ حاصل کیں۔

کوئی بھی تحقیق حتمی اور مکمل نہیں ہوسکتی

دیوان رباعیات انیس کی رسم رونمائی

حیدرآباد۔ 27ڈسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی' اردو کی کتابیں اگر دیگر زبانوں میں ترجمہ کی جائیں تو اس کیلئے ہر ممکن تعاون دینے کیلئے تیار ہے لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ موضوع بھی اردو والوں بالخصوص اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے نصاب سے مربوط ہو۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر اردو یونیورسٹی نے ڈاکٹر سید تقی عابدی کینیڈا کی نئی تصنیف ''دیوان رباعیات انیس'' کی رسم رونمائی و توسیعی لکچر کے موقع پر کیا۔ مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیر اہتمام ہوٹل انمول کانٹینل میں منعقد کی گئی۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد ڈپٹی ڈائرکٹر مانو کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ پروفیسر محمد میاں نے سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی تحقیق کبھی بھی حتمی اور مکمل نہیں ہوتی۔ تحقیق دراصل ایک عمل مسلسل کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنقید برائے تنقید پسندیدہ عمل نہیں ہے تاہم تعمیری تنقید سب کیلئے فائدہ مند ہوسکتی ہے۔ پروفیسر محمد میاں نے ڈاکٹر عابدی کی نجی لائبریری کو انتہائی نادر و نایاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں قدیم و جدید سینکڑوں کتابیں ایسی ہیں جو شائد ہی کسی اور کے پاس ہوں گی۔ انہوں نے ڈاکٹر عابدی سے خواہش کی کہ وہ اپنی تمام کتابیں اردو یونیورسٹی کی لائبریری کو بطور تحفہ دیں تاکہ اس سے نسل نو زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکے۔ پروفیسر محمد میاں نے اس موقع پر یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ڈاکٹر تقی عابدی کے وزیٹنگ فیلو کی معیاد میں ایک سال کی توسیع کا اعلان کرتے ہوئے پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ رجسٹرار انچارج یونیورسٹی سے خواہش کی کہ وہ ڈاکٹر عابدی کی تمام کتابوں کو یونیورسٹی کیلئے حاصل کرنے پر عائد ہونے والی ترسیلی مصارف یونیورسٹی کی جانب سے ادا کریں۔ قبل ازیں پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو مانو کی جانب سے ڈاکٹر عابدی کا تعارف پیش کئے جانے کے بعد رباعیات انیس کی اشاعت پر ڈاکٹر عابدی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس کتاب کی اشاعت کا مقصد نہایت مبسوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاندان میر انیس نے تین صدیوں تک پہلے فارسی اور پھر اردو ادب کی خدمت کی ہے۔ پروفیسر فاطمہ پروین نے رباعیات انیس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عابدی کی تصانیف کے پیچھے ان کا خون جگر شامل ہے اس کتاب میں شامل ان کا 150 صفحات پر محیط مقدمہ اور 500 صفحات پر مشتمل کتاب اس بات کا ثبوت ہے کہ ڈاکٹر عابدی نے رباعیات انیس کا انتہائی عرق ریزی کے ساتھ تجزیہ کیا ہے اور یہ پیام دینا چاہتے ہیں کہ ''یاد رکھنا ہو تو قبر کو یاد رکھو'' کیوں کہ مال' دوست اور اولاد کام نہیں آتے بلکہ صرف اعمال کام آتے ہیں۔ پروفیسر اشرف رفیع نے کہا کہ ڈاکٹر عابدی کی کوئی بھی تحقیق یا تخلیق موضوع کی گہرائی کا مکمل احاطہ کرتی ہے اسی لئے ان کی ہر کتاب کافی ضخیم ہوتی ہے۔ پدم شری مجتبیٰ حسین نے ڈاکٹر عابدی کو مبارکباد دی اور کہا کہ ڈاکٹر تقی طب کے ڈاکٹر ہیں لیکن انہوں نے اپنی تحقیق' تنقید اور دیگر علمی کارناموں کے باعث ادب کے کئی ڈاکٹروں کی چھٹی کردی ہے۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

رہنمائے دکن ۲۸ دسمبر ۲۰۱۲

منصف

کوئی بھی تحقیق حتمی اور مکمل نہیں ہو سکتی: پروفیسر محمد میاں

حیدر آباد 27 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد یونیورسٹی اردو کی کتابیں اگر دیگر زبانوں میں ترجمہ کی جائیں تو اس کے لئے ہر ممکن تعاون دینے کیلئے تیار ہے۔ لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ موضوع بھی اردو والوں بالخصوص اردو یونیورسٹی کے طلباء کے نصاب سے مربوط ہو۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر یونیورسٹی نے ممتاز' طبیب' محقق' ادیب' دانشور و نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینڈا) وزیٹنگ فیلو مولانا آزاد اردو یونیورسٹی شعبہ اردو کی نئی تصنیف' دیوان رباعیات انیس' کی رسم رونمائی و توسیعی لکچر کے موقع پر اپنے صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ مولانا آزاد کلب حیدر آباد کے زیر اہتمام ہوٹل انمول کانٹیننٹل حیدر آباد میں منعقد کی گئی۔ تقریب کا آغاز کنوینر و بانی صدر کلب ڈاکٹر شجاعت علی راشد ڈپٹی ڈائرکٹر CPDUMT مانو کے استقبالیہ وکلمات سے ہوا۔ پروفیسر محمد میاں نے کہا کہ کوئی بھی تحقیق کبھی بھی حتمی اور مکمل نہیں ہو سکتی۔ تحقیق دراصل ایک عمل مسلسل کا نام ہے۔ قبل ازیں پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدر آباد سنٹرل یونیورسٹی نے ڈاکٹر نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو مانو کی جانب سے ڈاکٹر تقی عابدی کا تعارف پیش کئے جانے کے بعد رباعیات انیس کی اشاعت پر ڈاکٹر عابدی کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اس کتاب کی اشاعت کا مقصد نہایت مبسوط ہے۔ پروفیسر فاطمہ پروین شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ نے رباعیات انیس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عابدی کی تصانیف کے پیچھے ان کا خون جگر شامل ہے۔ ڈاکٹر عابدی نے اردو ادب کے زوال کا اہم سبب مرثیہ کو امام باڑوں میں دفن کر دئے جانے کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ میر انیس محاورات کے شہنشاہ ہیں۔ پروفیسر اشرف رفیع نے بحیثیت مہمان اعزازی اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر عابدی کی کسی بھی تحقیق یا تخلیق موضوع کی گہرائی اور گیرائی کا مکمل احاطہ کرتی ہے۔ پدم شری مجتبیٰ حسین نے ڈاکٹر عابدی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ڈاکٹر تقی طب کے ڈاکٹر ہیں لیکن انہوں نے اپنی تحقیق' نتیجہ اور دیگر علمی کارناموں کے باعث ادب کے کئی ڈاکٹروں کی چھٹی کر دی ہے۔ کنوینر ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد نے نظامت کی اور کلمات تشکر پیش کئے۔

منصف ۲۶ دسمبر ۲۰۱۲

ڈاکٹر سید تقی عابدی (کنیڈا) کی نئی تصنیف

''دیوان رباعیات انیسؔ'' کی آج رسم رونمائی و توسیعی لکچر

حیدرآباد۔25 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیر اہتمام ممتاز طبیب، ادیب، محقق، نقاد و شاعر ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) ویزیٹنگ فیلو، شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کی تازہ ترین تصنیف ''کلیات انیس، دیوان رباعیات انیس'' کی تقریب رسم رونمائی و توسیعی لکچر کا ''کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار'' 26 دسمبر کی شام چھ بجے پہلی منزل ہوٹل انمول کانٹی نینٹل، روبرو اے پی سکریٹریٹ حیدرآباد انعقاد عمل میں آئے گا۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد شدنی اس تقریب میں بدست صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف ''دیوان رباعیات انیسؔ'' کی رسم رونمائی عمل میں آئے گی۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد، کنوینر بانی و صدر کلب، ڈپٹی ڈائرکٹر سی بی ڈی یو ایم ٹی، مانو کے بموجب پدم شری پروفیسر مجتبیٰ نامور مزاح نگار، کالم نویس اور پروفیسر اشرف رفیع سابق صدر شعبہ اردو، جامعہ عثمانیہ حیدرآباد اس تقریب کے مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور پروفیسر فاطمہ پروین، پروفیسر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ ''دیوان رباعیات انیسؔ'' پر تبصرہ پیش کریں گے۔ ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مہمان خصوصی کا تعارف کروائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی اس موقع پر ''کلام انیسؔ میں ادبی و اخلاقی اقدار'' پر اپنا توسیعی لکچر پیش کریں گے، چونکہ ڈاکٹر سید تقی عابدی کی کتابیں فروخت کے لیے شائع نہیں کی جاتیں اور صرف ان کی اپنی ویب سائٹ (www.drtaqiabedi.com) پر دستیاب رہتی ہیں۔ لہٰذا رسم رونمائی کے موقع پر صدر اجلاس پروفیسر محمد میاں کے ہاتھوں قرعہ اندازی کے ذریعہ صرف دس شرکائے تقریب کو بطور تحفہ پیش کی جائیں گی۔ تمام مدعوئین ادب دوست خواتین و حضرات پرستاران میر انیس و ڈاکٹر سید تقی عابدی سے بپابندی وقت اس تقریب میں شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے فون نمبر 09346258762 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ عمرہ گروپ ← انفرادی گروپ → مدینہ بغداد شریف گروپ

مدینہ ٹورس اینڈ ٹراویلس کی جانب سے

ماہ ربیع الاول مدینہ منورہ میں اور بغداد شریف میں گیارھویں منایئے

انفرادی عمرہ و زیارت گروپ پیکیج بنایا گیا ہے بالکل کفائتی قیمت میں

-/51,000 روپے میں عمرہ و بغداد شریف کا انفرادی گروپ

-/41,000 روپے میں صرف بغداد شریف کا انفرادی گروپ

بکنگ کی آخری تاریخ 28 ڈسمبر مقرر کی گئی ہے

خواہشمند حضرات جلد از جلد اپنی نشست بک کروالیں

رہنمائے دکن ۲۶ دسمبر ۲۰۱۲

تصنیف ”دیوان رباعیات انیسؔ“ کی آج رسم رونمائی و توسیعی لکچر

حیدر آباد۔25ڈسمبر (راست) مولانا آزاد کلب حید آباد کے زیر اہتمام ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینڈا) ویزیٹنگ فیلو' شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدر آباد کی تازہ ترین تصنیف ”کلیات انیس دیوان رباعیات انیس“ کی تقریب رسم رونمائی و توسیعی لکچر کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار کا 26ڈسمبر کی شام چھ بجے پہلی منزل ہوٹل انمول کانٹی نینٹل روبروائے پی سکریٹریٹ حیدر آباد میں انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر' مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد شدنی اس تقریب میں صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف ”دیوان رباعیات انیسؔ“ کی رسم رونمائی عمل میں آئیگی۔ میر انیس کی 579رباعیات پر مشتمل 500صفحات سے زائد اس ضخیم کتاب میں ڈاکٹر سید تقی عابدی کا 150صفحات سے زائد مقدمہ اور تین زمروں اور موضوعات میں منقسم میر انیس کی 579رباعیات شامل ہیں۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد 'کنوینر بانی وصدر کلب ڈپٹی ڈائریکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی مانو کے بموجب پدم شری پروفیسر مجتبیٰ حسین نامور مزاح نگار و کالم نویس اور پروفیسر اشرف رفیع سابق صدر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ حیدر آباد اس تقریب کے مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدر آباد سنٹرل یونیورسٹی اور پروفیسر فاطمہ پروین پروفیسر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ دیوان رباعیات انیس پر تبصرہ پیش کریں گے۔ ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مہمان خصوصی کا تعارف کروائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی اس موقع پر کلام انیس میں ادبی واخلاقی اقدار پر اپنا توسیعی لکچر پیش کریں گے۔ چونکہ ڈاکٹر سید تقی عابدی کی کتابیں فروخت کیلئے شائع نہیں کی جاتیں اور صرف انکی اپنی ویب سائٹ (www.drtaqiabedi.com) پر دستیاب رہتی ہیں لہذا رسم رونمائی کے موقع پر صدر اجلاس پروفیسر محمد میاں کے ہاتھوں قرعہ اندازی کے ذریعہ صرف دس شرکائے تقریب کو بطور تحفہ پیش کی جائیں گی۔ تمام مدعوئین ادب دوست خواتین وحضرات پرستاران میر انیس و ڈاکٹر سید تقی عابدی نے بپابندی وقت اس تقریب میں شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

سیاست ۲۶ دسمبر ۲۰۱۲

ڈاکٹر سید تقی عابدی کی نئی تصنیف

حیدر آباد ۔ 25 ڈسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد کلب حیدآباد کے زیر اہتمام ممتاز طبیب' ادیب' محقق' نقاد و شاعر ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) ویزیٹنگ فیلو' شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدر آباد کی تازہ ترین تصنیف ”کلیات انیسؔ دیوان رباعیات انیس“ کی تقریب رسم رونمائی و توسیعی لکچر“ کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار“ کا کل 26 ڈسمبر کی شام چھ بجے پہلی منزل ہوٹل انمول کانٹینٹل روبروائے پی سکریٹریٹ حیدر آباد انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر' مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیرصدارت منعقد شدنی اس تقریب میں بدست صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف ” دیوان رباعیات انیسؔ“ کی رسم رونمائی عمل میں آئے گی۔ میر انیس کی 579 رباعیات پر مشتمل 500 صفحات سے زائد اس ضخیم کتاب میں ڈاکٹر سید تقی عابدی کا 150 صفحات سے زائد مقدمہ اور تین زمروں اور موضوعات میں منقسم میر انیس کی 579 رباعیات شامل ہیں۔

راشٹریہ سہارا ۲۶ دسمبر ۲۰۱۲

’’دیوان رباعیات انیسؔ‘‘ کی رسم رونمائی و توسیعی لکچر آج

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیر اہتمام ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) ویزیٹنگ فیلو شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کی تازہ ترین تصنیف ’’کلیات انیس، دیوان رباعیات انیس‘‘ کی تقریب رسم رونمائی و توسیعی لکچر ’’کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار‘‘ کا 26 ر دسمبر کی شام 6 بجے پہلی منزل ہوٹل انمول کانٹینٹل، روبرو اے پی سکریٹریٹ حیدرآباد میں انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد شدنی اس تقریب میں بدست صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف ’’دیوان رباعیات انیس‘‘ کی رسم رونمائی عمل میں آئے گی۔ میر انیسؔ کی 579 رباعیات پر مشتمل 500 صفحات سے زائد اس ضخیم کتاب میں ڈاکٹر سید تقی عابدی کا 150 صفحات سے زائد مقدمہ اور تین زمروں اور موضوعات میں منقسم میر انیس کی 579 رباعیات شامل ہیں۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد، ڈپٹی ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی مانو کے بموجب پروفیسر مجتبیٰ حسین نامور مزاح نگار و کالم نویس اور پروفیسر اشرف رفیع اس تقریب کے مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر بیگ احساس، صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور پروفیسر فاطمہ پروین شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ ’’دیوان رباعیات انیس‘‘ پر تبصرہ پیش کریں گے۔ ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس صدر شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مہمان خصوصی کا تعارف کروائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی اس موقع پر ’’کلام انیس میں ادبی و اخلاقی اقدار‘‘ پر اپنا توسیعی لکچر پیش کریں گے۔ چونکہ ڈاکٹر سید تقی عابدی کی کتابیں فروخت کیلئے شائع نہیں کی جاتیں اور صرف ان کی اپنی ویب سائٹ www.drtaqiabedi.com پر دستیاب رہتی ہیں۔ لہٰذا رسم رونمائی کے موقع پر صدر اجلاس پروفیسر محمد میاں کے ہاتھوں قرعہ اندازی کے ذریعہ صرف دس شرکائے تقریب کو بطور تحفہ پیش کی جائیں گی۔ تمام مدعوئین ادب دوست خواتین و حضرات پرستاران میر انیس و ڈاکٹر سید تقی عابدی سے بپابندی وقت اس تقریب میں شرکت کی پرخلوص خواہش کی گئی ہے۔

اعتماد ۲۶ دسمبر ۲۰۱۲

’’دیوان رباعیات انیسؔ‘‘ کی رسم رونمائی و توسیعی لکچر

حیدرآباد۔25۔ دسمبر (راست) مولانا آزاد کلب حیدرآباد کے زیر اہتمام ممتاز طبیب، ادیب، محقق، نقاد و شاعر ڈاکٹر سید تقی عابدی (کنیڈا) ویزٹنگ فیلو، شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کی تازہ ترین تصنیف ’’کلیات انیسؔ‘‘ ’’دیوان رباعیات انیس‘‘ کی تقریب رسم رونمائی و توسیعی لکچر ’’کلام انیس میں ادبی اور اخلاقی اقدار‘‘ کا 26 دسمبر کی شام 6 بجے پہلی منزل ہوٹل انمول کانٹی نینٹل روبروائے پی سکریٹریٹ حیدرآباد انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد میاں وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد شدنی اس تقریب میں بدست صدر اجلاس مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تصنیف ’’دیوان رباعیات انیسؔ‘‘ کی رسم رونمائی عمل میں آئے گی۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد کنوینر بانی و صدر کلب ڈپٹی ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی مانو کے بموجب پروفیسر اشرف رفیع سابق صدر شعبۂ اردو، جامعہ عثمانیہ حیدرآباد اس تقریب کے مہمان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر بیگ احساس صدر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور پروفیسر فاطمہ پروین پروفیسر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ ’’دیوان رباعیات انیسؔ‘‘ پر تبصرہ پیش کریں گے۔ ڈاکٹر محمد نسیم الدین فریس مہمان خصوصی کا تعارف کروائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید تقی عابدی اس موقع پر ’’کلام انیس میں ادبی و اخلاقی اقدار‘‘ پر اپنا توسیعی لکچر پیش کریں گے۔